میثم قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تبلیغی جماعت

اور

معجزۂ نبوی

علی صاحبہا الصلاۃ والسلام

قال رأس المحدثین و فخرائمۃ المسلمین

سیدنا الامام مسلم بن حجاج رضی اللہ تعالیٰ عنہ (بسندہ) عن سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قَالَ یَتِیہُ قَومٌ قِبَلَ المَشرِقِ مُحلَقَۃٌ رُؤُوسُھم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ ایک قوم سر مارتی پھرتی رہے گی (مدینہ شریف کی) مشرق کی

جانب جن کے سر منڈے ہونگے مسلم شریف صفحہ نمبر ۳۴۳ جلد نمبر ۱

خوب واضح ہو کہ مسلم شریف کی اس حدیث شریف میں تین باتیں مذکور ہیں

۱۔ یَتِیہُ قَومٌ — ایک قوم ہدایت سے محروم، منزلِ مقصود، وصول الی اللہ کی دولت سے بے بہرہ، راہِ حق کی تلاش میں بہت کوشش کرنے کے باوجود بھٹکتی اور حیران و سرگرداں پھرتی رہے گی

۲۔ قِبَلَ المَشرِقِ — ان کا مرکز، دارِ خروج، پناہ گاہ، اڈا، مدینہ طیبہ سے مشرق کی طرف ہوگا

۳۔ مُحلَقَۃٌ رُؤُوسُھم — ان کے سر منڈے ہونگے وہ بالعموم سر منڈانے والے ہونگے

چودھویں صدی ہجری میں انگریز سرکار سے 600 روپے ماہوار وظیفہ لینے والے مولوی الیاس دیوبندی کی انگیخت وتحریک پر سر منڈوں کی جماعتیں گشت پر نکلنا شروع ہوئیں ان کا مرکز انڈیا میں بستی نظام دین دہلی اور ریاست الور بنا اور قیام پاکستان کے بعد لاہور کے قریب رائیونڈ میں اپنا مرکز بنایا یہ علاقے مدینہ طیبہ سے مشرق میں واقع ہیں سر منڈانا ان کا معمولِ عام ہے مسنون زلفیں رکھنا ان کے معمول میں شامل نہیں ان کے چھوٹوں کی بات تو کجا ان کے بڑے بڑے بھی معرفتِ الٰہیہ کی دولت سے اس طرح کورے ہیں جس طرح کہ سبحان اللہ العظیم ، سبحان ربی الاعلی ، سبحان ربی العظیم اور سبحانک اللھم کے معنی ومفہوم سے ناواقف، اُجڈ، دیہاتی عربی زبان سے جاہل آدمی کورا ہوتا ہے مثلاً تبلیغی جماعت کے **سینہ زور مبلغ جناب طارق جمیل صاحب** نے 11 جنوری 2002ء کو پنڈی بھٹیاں میں تقریر کی اور بعد میں دعا کرتے ہوئے یہ الفاظ بولے ✖ اللہ تو سامنے ہو ہم تیرے پاؤں پکڑلیں ✖✖ ہم تیری گود میں گر جائیں ✖✖✖ ہم تجھے منائیں ✖✖✖✖✖✖✖✖

30 مئی 2003ء کو مردان میں تقریر کی اور ان الفاظِ قبیحہ سے دعا کی تجھے منانے

کیلیئے ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ آجا ✖✖ ہمیں اپنی گود میں لے ✖✖ آجا ✖✖
اسی دعا میں یہ الفاظِ شنیعہ بھی بولے گئے یا اللہ تجھے ✖✖ ہے یہ تجھے بلانے آیا ہے
✖✖ آگے بولتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہاں ہے تمہارا اللہ ✖✖ آجا ہمارے
ساتھ چل آجا ✖✖ ہمارے ساتھ چل ✖✖ ہمارے ساتھ چل ہمارے ساتھ چل ✖✖
اسی دعا میں روتے ہوئے کہتا ہے ہمارا کوئی نہیں ہے آگے چلتے چلتے روتے دھوتے
کہتا ہے کتنے بیٹھے ہوئے ہیں وہ بھی ہمارے ساتھ رو رہے ہیں ✖✖ میرے
مولا: یہ زمین بھی رو رہی ہے ✖✖ یہ گھاس کا تنکہ تنکہ بھی ہمارے ساتھ رو رہا ہے ✖✖
آگے کہتا ہے یا اللہ ✖ تو آ نہیں رہا اس لئے تباہی ہے جب تو آئے گا ہمیں
پتہ ہے پھر سب کچھ ہمارا ہو جائے گا ✖ ابھی اعلان کر دے کہ میں آ رہا ہوں
یا اللہ ✖ بابل کا نمرود ایک خلیل کو جلانے والا تھا اسے بھی تو نے بچا لیا تھا ہمارے
نمرودوں نے کروڑوں خلیل جلا دیئے ہیں ✖ بچے مار کھا کے ابا کو بلانے جاتے ہیں ہم
بھی پیٹ کے تجھے بلانے آئے ہیں آگے مولوی طارق جمیل دعا کے روپ میں
اس طرح بکواس کرتا ہے تو آ کے انہیں دکھا دے یا اللہ آجا ✖ آجا ✖ ہماری
ضد مان لے ✖ تو ہمارے سامنے ہوتا تو ہم تیرے پاؤں پکڑ لیتے ✖ ہم تجھ سے
چمٹ جاتے ✖ ہم ضد کرتے ✖ ہم روتے دھوتے ✖ ہم لوٹ پوٹ ہوتے ✖ تیرے
آگے پیچھے ✖ یا اللہ ہم شور مچاتے ✖ اپنے ایمان کے تصور میں تیرے ہی قدموں
میں گرے پڑے ہیں ✖ تیرا ہی دامن تھام رہے ہیں ✖ ہمیں اپنی جھولی میں چھپا
لے ✖ ماں بھی اپنے بچے کو اپنی جھولی میں چھپاتی ہے ✖✖
آناں ✖✖ ہمیں سینے سے لگا ✖ او ہمارے اللہ ✖✖ ہائے ہمارے اللہ
ہائے ہمارے اللہ ✖ ہائے ہمارے اللہ ✖ ہائے ہمارے اللہ ✖✖
آگے دعا کرتے ہوئے کہتا ہے اس مجمع کو قبول کرلے ✖ ان اہلِ شہر کو قبول کرلے ✖ انکی
عورتوں، بیٹیوں، بہنوں، ماؤں کو قبول کرلے ✖ یہ الفاظ تبلیغی جماعت کے سب سے

بڑے مبلغ کے ہیں جس پر ہم نے اپنے مقالات میں مفصل گفتگو کی ہے۔
سرِ دست صرف اتنا عرض کرنا مقصود ہے کہ پندرھویں صدی کے اس جاہل مطلق
فی الدعا کو تقدیسِ الٰہی * تنزیہِ باری تعالیٰ * تسبیحِ ربّ العزت کا پتہ ہوتا تو یہ دعا میں
ایسی واہی تباہی نہ بولتا * تبلیغی جماعت کے گونگے شیاطین نے تو اس کی دعا پر تبصرہ
کرنا ہی نہیں ہے کیونکہ وہ اس مُھِیْنِ شانِ باری تعالیٰ کی مقبولیت عند الرفقاء و الاہواء
و المیانئین والجودھریین سے خوفزدہ ہیں۔ یا حطامِ دنیا کے حصول میں اس کے
حصہ دار ہیں بندہ فرقہ دیوبندیہ کے مفتیانِ کرام، شیوخ الحدیث، مناظرین
اور بالخصوص یوسف رحمانی، صفدر اوکاڑوی، سعید ملتانی، متسیّد ضیاء اللہ گجراتی
کی نسل کے زبان دراز مقررین سے پوچھنا چاہتا ہے کہ ********.. کیا مولوی
رشید احمد گنگوہی ** مولوی قاسم نانوتوی ** مولوی اشرف علی تھانوی ** مولوی
خلیل احمد انبیٹھوی ** مولوی محمود الحسن دیوبندی ** مولوی حسین احمد مدنی ** مولوی الیاس
دیوبندی تبلیغی ** مولوی زکریا سہارنپوری نے ساری زندگی جس توحید پر زور دیا ہے **
اپنے متعلقین کو جو توحید سکھائی ہے کیا وہ یہی ہے **جو مولوی طارق جمیل اگل رہا ہے؟**
یا وہ کسی اور شیطانی سوچ کا نام ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پکی سچی
محبت کو شرک کا نام دیئے بغیر تسکین حاصل نہیں ہو سکتی * الغرض تبلیغی جماعت کی عمر
بھر کی حیرانی و سرگردانی کا لُبِ لباب معرفتِ توحیدِ خداوندی سے محرومی ہی ہے جسے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جامع کلام میں بیان فرما دیا

ا۔ یَتِیهُ قَوْمٌ **کہ ایک قوم ہدایت سے محروم پھرتی ہی رہے گی**

۲۔ قِبَلَ الْمَشْرِقِ ان کا مرکز، مدینہ طیبہ سے مشرق کا علاقہ ہوگا

۳۔ مُحَلَّقَةٌ رُؤُوسُهُمْ **ان کے سر منڈے ہوئے ہونگے**

ان لوگوں کا دین کے نام پر دن رات محنت کرنا اور * معرفتِ خداوندی سے محروم
ہی رہنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جیتا جاگتا معجزہ ہے

الحمد للہ علی ذالک

ضمناً مولوی طارق جمیل کی گھریلو سادہ، پروقار، تعلیماتِ اسلامیہ میں ڈھلی ہوئی، تقدس کے دریا میں ڈھلی ہوئی، خواتین مبلغات کے لئے نمونہ کاملہ، دینی تعلیمی **ادارہ للبنات کی پرنسپل / ناظمہ، مہتممہ** کا حال

پاکستان کے موقر ترین اخبار روزنامہ نوائے وقت کی 25 جولائی 2007ء اشاعت میں ملاحظہ ہو

معروف بیوٹی پارلر سے طارق جمیل کی اہلیہ اور بھابھی کے زیورات چوری

ممتاز عالم دین کی بھابھی اور اہلیہ کے فشل کے دوران ملازماؤں نے پرس غائب کر لئے، پارلر کی مالکہ بیرون ملک چلی گئیں

لاہور (محمد اعظم چودھری) ایم ایم عالم روڈ گلبرگ میں معروف بیوٹی پارلر ڈیلکس سے ممتاز عالم دین طارق جمیل کی اہلیہ اوران کے بھائی ممتاز کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر طاہر کمال کی اہلیہ کے لاکھوں روپے کے زیوارات اور نقدی چوری ہوگی ہے گلبرگ پولیس نے مقدمہ درج (بقیہ صفحہ 8 نمبر 4) کرلیا ہے معلوم ہوا ہے کہ 20 جولائی کو طارق جمیل کی اہلیہ صفیہ بی بی اور مولانا کی بھابھی ڈاکٹر عائشہ طیبہ خاکوانی فشل کروانے کے لئے ڈپلکس بیوٹی پارلر گئیں جہاں سے ان کا ایک پرس چوری ہو گیا ڈاکٹر عائشہ کے مطابق اس پرس میں 2 عدد طلائی کڑے، ایک جوڑی جھمکا کانٹا، ایک چین، ایک عدد ٹاپس ایک جھومر اور دیگر زیورات کے علاوہ 80 ہزار نقد موجود تھے۔ ڈاکٹر عائشہ نے الزام لگایا ہے کہ ڈپلکس کے سٹاف نے فشل کے بہانے دونوں خواتین کی آنکھوں پر کپڑے ڈال کران کا پرس غائب کرلیا۔ گلبرگ پولیس نے ڈاکٹر عائشہ کی درخواست پر مقدمہ درج کیا لیکن مقدمے میں پارلر کے مالک مسرت مصباح کو نامزد کرنے کی بجائے

2 ملازم لڑکیوں کونامزد کردیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لیڈی پولیس کی بجائے مرد پولیس اہلکاروں نے بیوٹی پارلر پر چھاپہ مارا اور وہاں کام کرنے والی خواتین کو ہراساں کیا گیا۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ڈیپلکس کی مالکہ مسرت مصباح مدعی پارٹیوں اور مذہبی رہنماؤں سے خوفزدہ ہوکر گذشتہ رات ملک سے باہر چلی گئی ہیں

نوٹ: اسی تاریخ کو یہی خبر روزنامہ جنگ کی بھی زینت بنی

معروف بیوٹی پارلر سے طارق جمیل کی اہلیہ اور بھابھی کے زیورات چوری

ممتاز عالم دین کی بھابھی اور اہلیہ کے فیشل کے دوران ملازماؤں نے پرس غائب کرلئے، پارلر کی مالکہ بیرون ملک چلی گئیں

لاہور (محمد اعظم چودھری) ایم ایم عالم روڈ گلبرگ میں معروف بیوٹی پارلر ڈیپلکس سے ممتاز عالم دین طارق جمیل کی اہلیہ اور ان کے بھائی ممتاز کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر طاہر کمال کی اہلیہ کے لاکھوں روپے کے زیوارات اور نقدی چوری ہوگئی ہے گلبرگ پولیس نے مقدمہ

(بقیہ صفحہ 8 نمبر 4)

بقیہ 4 | بیوٹی پارلر

درج کرلیا ہے معلوم ہوا ہے کہ 20 جولائی کو طارق جمیل کی اہلیہ صفیہ بی بی اور مولانا کی بھابھی ڈاکٹر عائشہ طیبہ خاکوانی فیشل کروانے کے لئے ڈیپلکس بیوٹی پارلر گئیں جہاں سے ان کا ایک پرس چوری ہوگیا ڈاکٹر عائشہ کے مطابق اس پرس میں 2 عدد طلائی کڑے، ایک جوڑی جھمکا کانٹا، ایک چین، ایک عدد ٹاپس ایک جھومر اور دیگر زیورات کے علاوہ 80 ہزار نقد موجود تھے۔ ڈاکٹر عائشہ نے الزام لگایا ہے کہ ڈیپلکس کے شاف نے فیشل کے بہانے دونوں خواتین کی آنکھوں پر کپڑے ڈال کر ان کا پرس غائب کر لیا۔ گلبرگ پولیس نے ڈاکٹر عائشہ کی درخواست پر مقدمہ درج کیا لیکن مقدمے میں بیوٹی پارلر کی مالک مسرت مصباح کو نامزد کرنے کی بجائے 2 ملازم لڑکیوں کو نامزد کر دیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لیڈی پولیس کی بجائے مرد پولیس اہلکاروں نے بیوٹی پارلر پر چھاپہ مارا اور وہاں کام کرنے والی خواتین کو ہراساں کیا گیا۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ڈیپلکس کی مالکہ مسرت مصباح مدعی پارٹیوں اور مذہبی رہنماؤں سے خوفزدہ ہوکر گذشتہ رات ملک سے باہر چلی گئی ہیں

گلبرگ مولانا طارق جمیل کی اہلیہ کے بیوٹی پارلر سے غائب ہونے والے زیوارات نہ مل سکے

لاہور (کرائم رپورٹر) گلبرگ میں ایک بیوٹی پارلر سے طارق جمیل اور داکٹر طاہر کمال کی بیویوں کے زیورات نہ مل سکے

بقیہ | زیورات نہ مل سکے | 6

گلبرگ پولیس کے مطابق تفتیش ویمن انوسٹی گیشن پولیس کے پاس چلی گئی ہے جبکہ ویمن انوسٹی گیشن پولیس کے مطابق ابھی تک تفتیش ان کے پاس نہیں آئی

نوٹ: اہل محبت اور اصحاب اخلاص سے اس کی اشاعت عام کرنے کی درخواست ہے

قاری محمد مبشر حسین نقشبندی
0333 4655574